سوال

(274)ترکہ میں چھوڑی ہوئی رقم کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فتح پور سے عبدالسلام بھٹی لکھتے ہیں کہ ایک آدمی مبلغ ساڑھے سات لاکھ روپیہ ترکہ چھوڑ کر فوت ہوا پسماندگان میں سے ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں اس جائیداد کو کیسے تقسیم کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی ضابطہ میراث کے مطابق بیٹے کو بیٹی سے دوگنا حصہ دیا جائے گا صورت مسئولہ میں چونکہ ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں اس لیے کل جائیداد کے پانچ حصے کر لیے جائیں پھر ایک حصہ بیٹی کے لیے اور دو حصے دونوں بیٹیوں کو دے دیے جائیں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اللہ تعالیٰ تمہیں اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ (4/النساء:11)

اس آیت کی روشنی میں مذکوہ جائیداد کو درج ذیل نقشہ کے مطابق تقسیم کر دیا جائے: لڑکا۔2 لڑکا 2۔لڑکی۔1 چونکہ جائیداد ساڑھے سات لاکھ روپیہ ہے اس لیے تین تین لاکھ دونوں لڑکوں کے لیے اور ڈیڑھ لاکھ لڑکی کو مل جائے گا۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:299